

فہارس قرآن مجید

سید عبدالقادر شاہی

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی نازل کردہ کتابوں میں سب سے آخری اور مکمل کتاب ہے۔ اور صرف ہی ایک کتاب ہے، جو بلفظ بغیر کسی تغیر و تبدل کے بعینہ موجود و محفوظ ہے۔ اس میں آج تک کسی ایک لفظ میں کوئی تغیر و تبدل نہیں ہوا ہے۔ یہ لفظ و معنی دونوں اعتبار سے اور اللہ تعالیٰ کی نازل کردہ کتاب ہے۔ خود قرآن مجید میں بصرحت موجود ہے کہ اس کی حفاظت خود خالق کائنات نے اپنے ذمہ لے لی ہے۔ صرف الفاظ کی ہی نہیں، بلکہ اس کے تلفظ کی اور اس کے بیان مقصود کی ذمہ داری بھی خود اللہ تعالیٰ نے لے لی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی یہ اختیار حاصل نہ تھا کہ اپنی طرف سے ایک لفظ کی کمی یا بیشی قرآن مجید میں کر دیں۔

دنیا کی کسی زبان میں کوئی مذہب ہی کتاب ایسی موجود نہیں جو ابتداء سے اب تک الفاظ و معانی دونوں اعتبار سے بغیر کسی تغیر و تبدل کے بالکل ایسے محفوظ ہو۔ یہ معجزانہ نصیبت صرف قرآن مجید کو حاصل ہے۔ اس کے سوا کسی دوسری کتاب کو یہ نصیبت حاصل نہیں ہے۔ ظاہری سبب اس تحفظ کا یہ نظر آتا ہے کہ قرآن مجید نہ ایک بار لکھا ہوا نازل ہوا اور نہ صرف تحریر پر اس کی درستگی اور صحت کی بنیاد قائم کی گئی اور آج تک کہیں کے مسلمان اس گامہ کے مرکب نہیں ہوئے کہ قرآن مجید کی تعلیم بذریعہ تحریر دیں بلکہ ہر جگہ یہ اب تک باقی ہے کہ اساتذہ سے شاگرد کی طرف قرآن مجید کی منتقلی بذریعہ صوت ہوتی ہے۔ بذریعہ نقش و حروف نہیں ہوتی۔ شاگرد اپنے استاذ کی آواز کو خود سے سنتا ہے اور پھر اسی طرح کی آواز نکالتا ہے۔ اگر صرف تحریر و حروف پر تحفظ کی بنیاد قائم ہوتی تو بہت کچھ اختلاف کی گنجائش پیدا ہوتی۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کی حفاظت کے لئے دونوں ذرائع حافظہ اور تحریر کو ایک ساتھ تحفظ قرآن کی خدمت

پر لگا دیا تھا۔ اس لئے کہ اللہ تعالیٰ کو میرا حال یہ وعدہ پورا کرنا تھا کہ تم اس کی حفاظت کریں گے۔ اور یہ وعدہ اللہ تعالیٰ نے پورا کیا۔ آج دنیا میں ایک اندازہ کے بموجب ۵۰ لاکھ سے زیادہ حافظ موجود ہیں جنہیں پورا قرآن مجید حرکات و سکنات اور اشباع و مالک کے ساتھ حفظ ہے، اسی طرح لاکھوں ہی نہیں بلکہ کھربوں مصاحف خطی، عکسی اور مطبوعہ موجود ہیں۔ ہر صدی کے کچھ قلمی نسخے محفوظ ہیں۔ ان میں کوئی اختلاف موجود نہیں ہے۔ ہم لوگ قرآن مجید کی قرأت کو اساتذہ سے رعایت کرتے ہیں، جیسے اس کی تلاوت خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کی تھی، بالکل اسی طرح آج بھی تلاوت کرتے ہیں اور اپنے اساتذہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تک سند روایت کو یاد رکھتے ہیں۔ میں نے چین کے دیہاتوں سے لے کر یورپ کے شہروں تک لوگوں کو قرآن مجید پڑھتے اور دوسروں کو قرآن مجید پڑھانے دیکھا ہے کہیں کوئی اختلاف نہیں پایا۔ مزاروں پر مسجدوں کی دیواروں پر اور محرابوں پر آیات قرآنی بلکہ بعض جگہ پوری پوری سورتوں کو پتھر کی کیرین کر محفوظ رکھا ہے اور کہیں ایک اعراب و نشان کا فرق نہیں پایا۔

قرآن مجید نماز، حج، قحط و آفتوں میں نازل ہوا تھا، اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کو لکھا لیتے تھے۔ اور صحابہ کو تعلیم دیتے تھے صحابہ اسے نہ صرف یاد کر لیتے تھے بلکہ جو ان میں لکھنا پڑھنا جانتے تھے وہ لکھ بھی لیتے تھے۔ خود صاحب دمی علیہ الصلوٰۃ والسلام جن پر یہ آیات نازل ہوتی تھیں۔ ان آیات کو یہاں تصریح لکھا دیتے تھے کہ اس آیت کو فلاں سورہ کی فلاں آیت کے بعد یا اس لفظ کے قبل یا بعد لکھو۔ اس طرح جب کوئی آیت نازل ہوتی تو ایک ہی دن میں اس کے بہت سے حافظ ہو جاتے تھے

مکتوبہ نسخے پیدا ہو جاتے تھے۔ اگر قرآن مجید سارا ایک یا دو نازل ہوتا یا لکھا ہوا کتابی صورت یا الواح کی صورتوں میں آتا تو اس کی حفاظت ایسی نہیں ہو سکتی تھی، کون سا سے قرآن مجید کو ایک دن میں یاد کر سکتا اور کون ایک ہی دن میں اس کے متعدد نسخے کر سکتا تھا۔ لیکن اللہ تعالیٰ کو قرآن مجید کے بعد نہ کوئی اور کتاب نازل کئی تھی اور نہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی اور نبی بھیجا تھا۔ اس لئے اس کے نازل کرنے۔ حفظ کرنے اور تحریر ہی صورت میں محفوظ رکھنے کا بے مثال طریقہ اختیار کیا۔ یکہ نازلوں میں قرآن مجید کا بلفظ پڑھنا

مردی اور فرض قرار دیا اور اولین دور کے صحابہ کرام ہی کو یہ حقوق عطا فرمادیا کہ جس قدر قرآن مجید نازل ہو چکا ہوتا اسے اپنی نمازوں میں دہراتے اور بار بار دہراتے تھے۔ مردی نہیں بلکہ صحابیات بھی قرآن مجید حفظ کر لیا کرتی تھیں، اور جو لکھنا پڑھا جانتی تھیں وہ لکھ کر لکھتی تھیں حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے اپنی بہن بی بی فاطمہ بنت الخطاب کے ہاتھ میں سورہ طہ کا لکھا ہوا نسخہ دیکھا تھا۔ حالانکہ فاطمہ بنت خطاب آشوری مسلمان خاتون تھیں اور خود عمر فاروق چالیسویں مسلمان شخصیت تھیں۔ اس سے پتہ چلتا ہے کہ امت مسلمہ سے اللہ تعالیٰ نے تحفظ قرآن کا کام کس طرح لیا ہے۔

چند کارآمد باتیں

القرآن، فصلان، سلطان اور عقراں کے وزن پر عربی زبان کا ایک صمد ہے جس کے معنی میں ٹھننا، یہ پڑھی جانے والی چیز کے لئے بھی استعمال ہوتا ہے، یہ نام خود اللہ تعالیٰ نے لکھا ہے قرآن مجید کی متعدد کتابوں میں یہ لفظ آیا ہے۔ مثلاً بل هو قرآن مجید (البؤبؤ - ۲۱) وسورة الجن - آیت ۱ وسورة الواقعة آیت - ۷۷۔ اس کے علاوہ قرآن مجید کے مختلف ۸ مختلف نام مثلاً البیان - البرهان، الذکر، اور التبیان وغیرہ قرآن مجید میں آئے ہیں۔

السودی، سورہ کے فتویٰ معنی ہیں، احاطہ بریح اور شہرناہ، قرآن مجید نے اپنے ۱۱۴ الگ الگ حصوں کے لئے یہ نام تجویز کیا ہے۔ اصطلاح خود قرآن مجید نے مقرر ہے کسی انسان نے یہ نام قرآن مجید کی سورتوں کے لئے نہیں تجویز کیا ہے (دیکھئے قرآن مجید کی سورہ البقرہ آیت ۱۲۳)

الایما، لفظی معنی نشان، کوئی متاثر علامت، یہ لفظ قرآن مجید کے فقروں کے لئے استعمال ہوتا ہے اور یہ نام بھی خود قرآن مجید ہی کے لئے ہے۔ آیات کی جمع آیات آتی ہے۔ (سورہ محمد آیت ۲۰ و سورہ العنکبوت آیت ۴۹)

یہ تینوں اصطلاحات یعنی محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہونے والی آخری کتاب کے فقروں کے لئے آیت پورے ایک حصہ خطاب کے لئے السورہ اور ساری کتاب کے لئے القرآن، خود قرآن مجید ہی میں اللہ تعالیٰ نے

مقرر کی ہیں کسی انسانی ذہن و دماغ کی کوئی کارروائی اس میں شامل نہیں ہے۔

نزول قرآن کی ابتداء جمعرات کے روز، ۱۲ رمضان المبارک ولادت رسول سے اکتالیسویں سال، مطلقاً ۶۱۰ عیسوی گرگوری بعد مغرب ہوئی، اس وقت حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مکہ میں خادۃ کعبہ سے تین میل بعد وادی محصب کی اس پہاڑی کے غازیں یاد الہی میں مشغول تھے، جسے اس زمانہ میں جبل الحرا کہتے ہیں اور آج کل جبل النور کہتے ہیں۔ آج کل وادی محصب میں بڑے بڑے محلات و قصور تعمیر ہو چکے ہیں اور اب اس کا المعابدہ کہا جاتا ہے۔

جو پہلی آیتیں نازل ہوئی تھیں وہ قرآن مجید کی سورہ (۹۶) العلق کی ابتدائی پانچ آیتیں ہیں، اس کے بعد سے وقتاً فوقتاً تھوڑا تھوڑا حصہ قرآن مجید کا نازل ہوتا رہا، کبھی کوئی سورہ پوری بھی نازل ہوتی لیکن اکثر یہ ہوا کہ تھوڑا تھوڑا حصہ نازل ہوتا رہا، اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اسے حسب اشارہ الہی اسے قرآن مجید کی سورتوں میں ترتیب سے لکھواتے رہے۔ یہاں تک کہ آخری وحی بمقام عرفہ شام کے وقت جمعہ کے دن ۹ ذی الحجہ ۱۰ ہجری مطابق ۶۳۲ عیسوی گرگوری نازل ہوئی۔ یہ آخری وحی سورہ المائدہ کی آیت نمبر ۲ ہے۔

اس طرح پوری مدت نزول قرآن مجید، ۲۲ سال، دو مہینے اور ۲۲ دن ہوتی ہے۔

چونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ۵۴ سال کی عمر میں مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ کی طرف ہجرت فرمائی اور وہیں ۶۳ سال کی عمر پانے کے بعد وفات پائی، اس لئے نزول قرآن مجید کی مدت بھی دو واضح حصوں میں تقسیم ہو گئی۔

مکی دور :- ۱۲ رمضان المبارک ۴۱ھ میلادی سے یکم ربیع الاول ۵۴ھ میلادی تک، یعنی ۱۲ سال پانچ مہینے اور ۱۳ دن، اس مدت میں جو حصہ قرآنی نازل ہوا اس کو مکی کہا جاتا ہے۔ اور جس سورہ قرآنی کا ابتدائی اس مدت میں نازل ہوا ہے اسے سورہ مکیہ کہا جاتا ہے۔

مدنی دور :- یکم ربیع الاول ۵۴ھ میلادی سے ۹ ذی الحجہ ۶۳ھ میلادی تک، یعنی ۹ سال، ۹ مہینے اور

۹ دن اس مدت میں جو آیات نازل ہوئیں وہ مدنی آیات کہلاتی ہیں اور جن سورتوں کا ابتدائی حصہ اس مدت میں نازل ہوا وہ مدنی سورتیں کہی جاتی ہیں۔ اس طرح قرآن مجید کی جلد ۱۱۴ سورتوں میں سے ۸۶ مکی ہیں اور ۲۸ مدنی ہیں ہر مکہ مکرمہ میں پہلی سورۃ العلق اور آخری سورۃ المطففین نازل ہوئی، اور مدینہ منورہ میں پہلی سورۃ البقرہ اور آخری سورۃ البقرہ نازل ہوئی۔

سجود تلاوت

قرآن مجید میں کتنے سجود ہے یعنی کتنی وہ آیتیں ہیں جن کی تلاوت کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سجدہ فرمایا تھا۔ ان کی تعداد بتانے میں مختلف زاویوں نے مختلف بیانات دیئے ہیں۔ بہر حال ایسی آیتیں، تعداد میں کسی سے کم اور ۱۵ سے زیادہ نہیں ہیں۔ قرآن مجید کے نسخوں میں ہمارے میں لفظ سجود کا کلمہ کہتے ہیں کہ آیا جاتا ہے۔ عام طور سے ۱۴ سجودوں کے بیان کرنے والے ہی زیادہ ہیں۔ ان کی فہرست یہ ہے۔

(۱)	(۷) سورۃ الاعراف	آیت	۲۰۶	آخری آیت
(۲)	(۱۳) سورۃ الرعد	"	۱۵	
(۳)	(۱۶) سورۃ الغل	"	۴۹	
(۴)	(۱۷) سورۃ الاسرار (یعنی اسرار)	"	۱۰۷	
(۵)	(۱۹) سورۃ مریم	"	۵۸	
(۶)	(۲۲) سورۃ الحج	"	۱۸	امام الشافعی کے نزدیک آیت ۱۷ میں بھی
				سجود ہے اس طرح سورۃ الحج میں دو سجود ہیں
(۷)	(۲۵) سورۃ الفرقان	"	۴۰	
(۸)	(۲۷) سورۃ النحل	"	۲۶	
(۹)	(۳۲) سورۃ السجده	"	۱۵	

۷۔ سجود تلاوت فرمائی ہوئی نہیں۔ سجود بھی کیا جاسکتا ہے۔

۲۴	آیت	سورۃ ص (۲۸)	(۱۰)
۳۸	"	سورۃ فصلت (۴۱) (حم۔ السجدہ)	(۱۱)
۶۲	"	سورۃ النجم (۵۲)	(۱۲)
۲۱	"	سورۃ الشقاق (۸۲)	(۱۳)
۱۹	"	سورۃ العلق (۹۶)	(۱۴)

امام شافعی کی رلنے پر سورۃ الحج کے دوسرے سجدہ کو طالیجے تو محلہ ۱۵ سجدے ہوئے۔ دوران تلاوت میں جب کوئی مندوب بالا آیتوں کی تلاوت کرے تو ایک سجدہ کرنا چاہئے۔ یہ سجدات ہیں، فرض نہیں ہیں، اس سجدہ کے لئے ٹھو بھی ضروری نہیں ہے۔ اگرچہ اولیٰ و افضل یہی ہے کہ آدمی حضور کے سجدہ ادا کرے۔ لیکن وضو شرط نہیں ہے، سجدہ کرتے ہوئے ایک بار اللہ اکبر کر کے اور سجدہ سے سراسرٹھا کر ایک بار اللہ اکبر کر کے۔ سجدہ میں سبحان ربی الاعلیٰ کہے یا یہ کہے سجدہ و جہلی للذی خلقہ و شق سمعہ و بصرہ بحولہ و قوتہ۔

تبویب و تقسیم

قرآن مجید میں آیتوں کی تقسیم، سورتوں کی الگ الگ تبویب، پیمان کے آگے پیچھے ترتیب جیسا کہ آج ہمیں مصفا قرآنی میں نظر آتی ہے، یہ ساری ترتیب، تبویب اور تقسیم خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم الہی کر دی تھی۔ البتہ سارے قرآن مجید کو ایک جگہ بلکہ کتاب کی صورت میں حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے عہد میں کئی صحابہ نے مل کر اور سارے صحابہ کے اتفاق کے ساتھ لکھ کر مصحف کی شکل میں تیار کر دیا۔ اسی مصحف سے حضرت عثمان ذی النورین رضی اللہ عنہ نے پھر نقلیں کرا کے چھ مصاحف یعنی قرآن مجید کے چھ نسخے تیار کرائے۔ اور ان ہی چھ نسخوں سے زمانہ مابعد کے تمام نسخے نقل ہوئے، اور حافظوں نے اپنے ماتیل سے قرآن شریف براہ راست سن کر یاد کر لئے یہاں تک کہ آج کے ایک محتاط تخمینہ کے بموجب دنیا میں ۵۰ لاکھ سے زیادہ مسلمان مرد و عورت مکمل قرآن کے حافظ موجود ہیں، اس طرح اللہ تعالیٰ نے اپنا وہ وعدہ پورا کر دیا جو سورۃ الحج کی آیت نمبر ۸ اور سورۃ القیامہ آیت ۴۶-۴۷

میں ہے۔ منازل

معاصر قرآن مجید میں آپ سات منازل کے نشانات عاشرہ پڑھتے ہیں، یہ قیم حضرت عثمان ذی النورین رضی اللہ عنہ کے
سنت و آراء کے نشان سے نبی ہے حضرت امیر المؤمنین عثمان ذی النورین رضی اللہ عنہ ایک ہفتہ میں ایک بار سارے قرآن مجید کی تلاوت
کرتے تھے یہ قیم اس میں ہے۔

	منزل اول	از سورة فاتحه — ف	بعد ہفتہ
	منزل ثانی	از سورة المائدہ — م	"
	منزل ثالث	از سورة لؤس — ی	"
ضمیٰ یثوقی	منزل رابع	از سورة بنی اسرائیل — ب	"
(میرے منکوش حق ہے)	منزل خامس	از سورة الشعراء — ش	"
	منزل سادس	از سورة الصافات — و	"
	منزل سابع	از سورة ق — ق	"

چارے سے :- اس کے بعد ہر صحابہ ہی میں ایک ماہ مکمل کے ۳۰ دن میں تلاوت کے لئے ہادوں کی قیم کرنا ہی تھی،
یعنی روزانہ ایک بارہ کی تلاوت ہو۔ اس کو الاجز اور پارے کہتے ہیں، یہ قریب قریب تعداد میں آیتوں کی گنتی میں کے بنائے
گئے ہیں۔ پھر ہر پارے کو تقریباً برابر حصوں میں تقسیم کیا گیا اور انہیں حزب کا نام ملا۔ اس طرح قرآن مجید میں (۳۰)
پارے اور (۶۰) احزاب ہوئے

اس کے بعد ماہ تا بعین میں پانچ پانچ آیتوں کے بعد نشان لگائے گئے اور خامی نام دیا کسی نے دس دس آیتوں
کے بعد نشان لگایا اور مشربات کا نام پڑا۔ پھر جزیرہ نماے پاک و ہند کے محافظوں نے اپنے نشوں پر رکوع کے نشان لگائے
مقصود یہ تھا کہ رمضان میں تراویح پڑھتے ہوئے ایک رکعت میں آٹھ آیتیں پڑھیں گے اس طرح رمضان کی
۲۷ راتوں میں اودھ رات میں ۲۰ رکعتیں، ان کے جملہ نشان (۵۴۰) رکوع ہوئے، اس کے بعد بعض خوش فہمیوں نے

طویل کلموں کی مزید تقسیم کر دی اور (۵۲۰) کی بجائے (۵۵۸) لکھ کے نشان بنا دیے۔

آیات :- قرآن مجید کی جملہ آیات (۶۲۳۶) ہیں کسی فارسی نے ایک آیت کو دو میں تقسیم کر کے پڑھا کسی نے بسم اللہ الرحمن الرحیم کو سر جوگہ شمار کیا اور کسی نے صرف ایک جوگہ شمار کیا، اس طرح بعضوں نے جملہ آیات کی تعداد (۶۶۶۶) لکھ دی اور کسی نے (۶۶۴۴) لکھی اور کسی نے کوئی اور تعداد بنا ڈالی، لیکن اختلاف محض شمار کا اختلاف ہے، ورنہ حقیقتاً قرآن مجید کے متن میں ایک حروف کا بلکہ ایک حرکت کا بھی کوئی اختلاف نہیں ہے۔

قرآن مجید کے متعلق ایسی تمام روایاتیں جو متن کے اختلاف کو پیش کرتی ہیں محض جعلی ماوراء قابل اعتبار ہیں، نہ وہ علم بعایت کے بموجب صحیح ہیں اور نہ عام روایت کی کوئی پکی صحیح اترتی ہیں۔

نصف :- قرآن مجید کا نصف، یہ شمار سورۃ، سورۃ نمبر ۵۷، سورۃ الحدید ہے اور اگلی سورۃ سورۃ نمبر سورۃ المجادلہ دوسرے نصف کی پہلی سورۃ ہے۔

اگر آیات کی تعداد سے دیکھے تو سورۃ نمبر سورۃ الشعرا کی آیت ۴۵ نصف اول میں آیت ۴۶ نصف آخر میں ہے۔

اگر کلمات کی تعداد سے دیکھے تو سورہ نمبر ۲۲ سورۃ الحج کی آیت نمبر ۲۰ میں الحلو و نصف اول میں آخری کلمہ ہے اور اس کے بعد ولھم نصف آخر کا پہلا کلمہ ہے۔

اگر حروف کی تعداد سے دیکھے تو سورہ نمبر ۱۸ سورۃ الکہف میں نکلوا کانون نصف اول میں اور کاف نصف آخر میں ہے۔

حروف مقطعات :- قرآن مجید کی ۲۹ سورتوں کی ابتدا میں مفروضہ تہجی میں مثلاً **الْحَمْدُ لِلَّهِ** **الرَّءِیْفِ الرَّحِیْمِ** وغیرہ ان حروف کو حروف مقطعات کہا جاتا ہے مثلاً الف، لام، میم، حاء، میم وغیرہ وغیرہ ان حروف کو حروف مقطعات کہا جاتا ہے۔

یہ حروف عربی خطابت میں تیسرے و چارٹھ کے مخاطب کا خصوصی انداز ہے۔ نہ اس میں کوئی راز ہے اور نہ یہ بات قابل

قول ہو سکتی ہے کہ قرآن مجید میں کچھ ایسے حروف ہوں جن کے معانی کسی کو معلوم نہ ہوں تو ان حروف کی افادیت کیا رہ جائے گی پھر عجیب بات یہ نظر آتی ہے کہ صحابہ کرام چھوٹی سے چھوٹی باتیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھ لیا کرتے تھے۔ یہ تقریباً ڈیڑھ لاکھ صحابہ و صحابیات رضوان اللہ علیہم اجمعین نے کبھی حروف مقطعات کے معانی خود صاحبِ محی محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھ کیوں نہیں۔ کوئی صحیح متصل و مرفوع روایت کسی مجرورہ احادیث میں نہیں ملتی جس سے یہ معلوم ہو کہ ان حروف کے معنی کسی صحابی نے آپ سے پوچھے تھے ادا آپ نے انہیں یہ جواب دے کر چپ کر دیا تھا کہ یہ رانا الہی ہے۔ تم نہیں سمجھ سکتے۔

لہذا تابعہ کے ذہین عالموں نے بڑی بڑی باتیں مقطعات کے متعلق لکھی ہیں لیکن کوئی مرفوع روایت نہیں لکھی ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ صحابہ اس طرزِ خطاب سے واقف تھے، اس لئے یہ بات ان کے نزدیک کوئی پوچھنے کی بات ہی نہ تھی۔ جاہلی دور کے بعض ایسے خطبات بیان کئے گئے ہیں جو مفرد حروفِ جمعی سے شروع ہوتے ہیں۔ اس لئے اس کے معنی کی تلاش میں گمراہی کا خطرہ ہے۔

اعداد و شمار

قرآن مجید کے بعض اعداد و شمار یہ ہیں۔

منزلیں _____ ۷

پارے _____ ۳۰

احزاب _____ ۶۰

سورتیں _____ ۱۱۳

آیات _____ ۶۲۳۹

کلمات _____ ۷۷۴۳۹

حروف _____ ۳۲۳۹۲۷

لکوح _____ ۵۵۸

حروف مقطعات _____ ۱۳- ۲۹ سورتوں کی ابتدا میں

فہرست سُوْر قرآن مجید

(حسب ترتیب نزول)

ترتیب النزول	النزول	ترتیب السلاوة	عدد الارکوع	عدد الاجزاء	مکی اور مدنی آیتوں کی تعداد	الايات الکلیة	الایات المدنیة	جملہ آیاتها
۱	سورة الفلق	۹۶	۱	۳۰	مکیہ	۱۹	۰	۱۹
۲	» القلم	۶۸	۲	۲۹	» اس میں آیت ۱۷-۱۸-۱۹-۲۰-۲۱-۲۲-۲۳-۲۴-۲۵-۲۶-۲۷-۲۸-۲۹	۳۲	۲۰	۵۲
۳	» المزمل	۷۳	۲	۲۹	» ۱۰-۱۱-۱۲-۱۳-۱۴-۱۵-۱۶-۱۷-۱۸-۱۹-۲۰-۲۱-۲۲-۲۳-۲۴-۲۵-۲۶-۲۷-۲۸-۲۹	۱۷	۳	۲۰
۴	» المدثر	۷۴	۲	۲۹	مکیہ	۵۴	۰	۵۴
۵	» الفاتحہ	۱	۱	۱	»	۷	۰	۷
۶	» المد	۱۱۱	۱	۳۰	»	۵	۰	۵
۷	» التکوین	۸۱	۱	۳۰	»	۲۹	۰	۲۹
۸	» الاعلیٰ	۸۷	۱	۳۰	»	۱۹	۰	۱۹
۹	» البیل	۹۲	۱	۳۰	»	۲۱	۰	۲۱
۱۰	» الفجر	۱	۱	۳۰	»	۳۰	۰	۳۰
۱۱	» الضحیٰ	۱	۱	۳۰	»	۱۱	۰	۱۱
۱۲	» الشرح	۱	۱	۳۰	»	۸	۰	۸
۱۳	» العصر	۱	۱	۳۰	»	۳	۰	۳

ترتیب النزول	النور	ترتیب التلاوة	عدد الآیات	عدد الجزء	مکی اور مدنی آیتوں کی تعداد	الآیات الکلیہ	الآیات المدنیہ آیاتہا	جملہ
۱۳	سورۃ الطہ	۱۰۰	۲۰	۱	مکیہ	۱۱	۰	۱۱
۱۵	سورۃ النور	۱۰۸	۲۰	۱	"	۳	۰	۳
۱۶	سورۃ النکاثر	۱۰۲	۲۰	۱	"	۸	۰	۸
۱۷	سورۃ الماعون	۱۰۷	۲۰	۱	مکیہ، اسی میں آیت ۱-۲-۳ مدنیہ میں	۳	۳	۹
۱۸	سورۃ الکافرون	۱۰۶	۲۰	۱	مکیہ	۶	۰	۶
۱۹	سورۃ الفیل	۱۰۵	۲۰	۱	"	۵	۰	۵
۲۰	سورۃ الفلق	۱۱۳	۲۰	۱	"	۵	۰	۵
۲۱	سورۃ الناس	۱۱۳	۲۰	۱	"	۶	۰	۶
۲۲	سورۃ الاحقاف	۱۱۲	۲۰	۱	"	۳	۰	۳
۲۳	سورۃ النجم	۵۳	۲۷	۳	مکیہ، ایک آیت ۳۲ مدنیہ ہے	۶۱	۱	۶۲
۲۴	سورۃ عبس	۸۰	۲۰	۱	مکیہ	۲۲	۰	۲۲
۲۵	سورۃ القدر	۹۷	۲۰	۱	"	۵	۰	۵
۲۶	سورۃ الشمس	۹۱	۲۰	۱	"	۱۵	۰	۱۵
۲۷	سورۃ البروج	۸۵	۲۰	۱	"	۲۲	۰	۲۲
۲۸	سورۃ التین	۹۵	۲۰	۱	"	۸	۰	۸
۲۹	سورۃ قیامہ	۱۰۶	۲۰	۱	"	۳	۰	۳

ترتیب التفسیر	النسب	ترتیب السلاوة	عدد الركوع	عدد الاجزاء	مکی اور مدنی آیتوں کی تعداد	آیات الہدیۃ	آیات جملہ
۲۰	سورة الفاتحة	۱۰۱	۱	۳۰	مکیہ	۱۱	۱۱
۲۱	» القيامة	۷۵	۲	۲۹	مکیہ	۲۰	۲۰
۲۲	» البقرة	۱۰۳	۱	۳۰	»	۹	۹
۲۳	» المراتل	۷۷	۲	۲۹	مکیہ ایک آیت ۲۸ مدنیہ ہے	۲۹	۱
۲۴	» ق	۵۰	۳	۲۶	» ۲۸ »	۲۴	۱
۲۵	» البلد	۹۰	۱	۳۰	»	۲۰	۰
۲۶	» الطارق	۸۶	۱	۳۰	»	۱۷	۰
۲۷	» القمر	۵۴	۳	۲۷	مکیہ: چھ آیت ۲۳-۲۴-۲۵-۲۶ مدنیہ میں	۵۲	۳
۲۸	» ص	۲۸	۵	۲۳	مکیہ	۸۸	۰
۲۹	» الاعراف	۷	۲۲	$\frac{۱}{۹}$	مکیہ اس میں آیت ۱۴۳-۱۴۴-۱۴۵-۱۴۶ مدنیہ میں	۱۹۸	۸
۳۰	» الجن	۷۲	۲	۲۹	مکیہ	۲۸	۰
۳۱	» المس	۳۶	۵	$\frac{۲۲}{۲۳}$	مکیہ ایک آیت ۲۵ مدنیہ ہے	۸۲	۱
۳۲	» النون	۲۵	۶	$\frac{۱۸}{۱۹}$	مکیہ اس میں آیت ۱۴۸-۱۴۹ مدنیہ میں	۷۴	۳
۳۳	» فاطر	۳۵	۵	۲۲	مکیہ	۴۵	۰
۳۴	» مريم	۱۹	۶	۱۶	مکیہ اس میں آیت ۵۸-۵۹ مدنیہ میں	۹۲	۲

ترتیب النزل	النور	ترتیب الترتیب	عدد الروكع	عدد الاجزاء	مکی اور مدنی آیتوں کی تعداد	آیات المکیة	آیات المدنیة آیاتھا	جملہ
۴۵	سورۃ طہ	۲۰	۸	۱۶	مکیہ اس میں آیت ۱۳۰-۱۳۱، نیرمی	۱۳۳	۲	۱۳۵
۴۶	الواقعہ	۵۶	۳	۲۴	مکیہ " " ۸۶-۸۷ " " "	۹۳	۲	۹۶
۴۷	الاشعراء	۲۶	۱۱	۱۹	" " " " ۱۹۷-۲۲۳-۲۲۵	۲۲۲	۵	۲۲۷
					۲۲۶-۲۲۷			
۴۸	" النمل	۲۷	۷	۱۹/۲۰	مکیہ	۹۳	۰	۹۳
۴۹	" القصص	۲۸	۹	۲۰	" " " " ۵۲، ۵۳، ۵۴، ۵۵			
					۵۵ مقام الجحفہ نازل ہوئیں وقت ہجرت	۸۳	۵	۸۸
۵۰	" الاسراء	۱۷	۱۲	۱۵	مکیہ ۲۶-۲۷-۲۸-۲۹-۳۰-۳۱-۳۲-۳۳-۳۴	۹۹	۱۲	۱۱۱
					۷۵-۷۶-۷۷-۷۸-۷۹-۸۰	۱۰۵	۳	۱۰۹
۵۱	" یونس	۱۰	۱۱	۱۱	مکیہ ۴۰-۴۱-۴۲-۴۳-۴۴-۴۵-۴۶-۴۷-۴۸	۱۲۵	۴	۱۲۹
۵۲	" زمر	۱۱	۱۰	۱۲	مکیہ ۱۲-۱۳-۱۴-۱۵-۱۶-۱۷-۱۸-۱۹-۲۰	۱۲۰	۳	۱۲۳
۵۳	" یوسف	۱۲	۱۲	۱۲/۱۳	مکیہ ۱-۲-۳-۴-۵-۶-۷-۸-۹-۱۰-۱۱	۱۰۷	۴	۱۱۱
۵۴	" الحجر	۱۵	۶	۱۳	مکیہ ۸۷ مدنیہ ہے	۹۸	۱	۹۹
۵۵	" الانعام	۶	۲۰	۷/۸	مکیہ ۲۰-۲۱-۲۲-۲۳-۲۴-۲۵-۲۶-۲۷-۲۸-۲۹-۳۰-۳۱-۳۲-۳۳-۳۴-۳۵-۳۶-۳۷-۳۸-۳۹-۴۰-۴۱-۴۲-۴۳-۴۴-۴۵-۴۶-۴۷-۴۸-۴۹-۵۰-۵۱-۵۲-۵۳-۵۴-۵۵-۵۶-۵۷-۵۸-۵۹-۶۰-۶۱-۶۲-۶۳-۶۴-۶۵-۶۶-۶۷-۶۸-۶۹-۷۰-۷۱-۷۲-۷۳-۷۴-۷۵-۷۶-۷۷-۷۸-۷۹-۸۰-۸۱-۸۲-۸۳-۸۴-۸۵-۸۶-۸۷-۸۸-۸۹-۹۰-۹۱-۹۲-۹۳-۹۴-۹۵-۹۶-۹۷-۹۸-۹۹-۱۰۰-۱۰۱-۱۰۲-۱۰۳-۱۰۴-۱۰۵-۱۰۶-۱۰۷-۱۰۸-۱۰۹-۱۱۰-۱۱۱-۱۱۲-۱۱۳-۱۱۴-۱۱۵-۱۱۶-۱۱۷-۱۱۸-۱۱۹-۱۲۰-۱۲۱-۱۲۲-۱۲۳-۱۲۴-۱۲۵-۱۲۶-۱۲۷-۱۲۸-۱۲۹-۱۳۰-۱۳۱-۱۳۲-۱۳۳-۱۳۴-۱۳۵-۱۳۶-۱۳۷-۱۳۸-۱۳۹-۱۴۰-۱۴۱-۱۴۲-۱۴۳-۱۴۴-۱۴۵-۱۴۶-۱۴۷-۱۴۸-۱۴۹-۱۵۰-۱۵۱-۱۵۲-۱۵۳-۱۵۴-۱۵۵-۱۵۶-۱۵۷-۱۵۸-۱۵۹-۱۶۰-۱۶۱-۱۶۲-۱۶۳-۱۶۴-۱۶۵-۱۶۶-۱۶۷-۱۶۸-۱۶۹-۱۷۰-۱۷۱-۱۷۲-۱۷۳-۱۷۴-۱۷۵-۱۷۶-۱۷۷-۱۷۸-۱۷۹-۱۸۰-۱۸۱-۱۸۲-۱۸۳-۱۸۴-۱۸۵-۱۸۶-۱۸۷-۱۸۸-۱۸۹-۱۹۰-۱۹۱-۱۹۲-۱۹۳-۱۹۴-۱۹۵-۱۹۶-۱۹۷-۱۹۸-۱۹۹-۲۰۰	۱۵۶	۹	۱۶۵
۵۶	الاحکامات	۲۷	۵	۲۳	مکیہ	۱۸۶	۰	۱۸۶

ترتیب الترتیب	السنور	ترتیب التلاوة	عدد الکوچ	عدد الاجزاء	مکی اور مدنی آیتوں کی تعداد	آیات الہیات	آیات الہیات	جمل
۵۷	سورۃ القمن	۳۱	۴	۲۱	مکیہ ۲۷-۲۸-۲۹	۳۱	۳	۲۲
۵۸	» سبأ	۲۳	۶	۲۲	مکیہ ۶ مدینہ ہے	۵۳	۱	۵۲
۵۹	» الزمر	۳۹	۸	۲۲ ۴۴	مکیہ ۵۲-۵۳-۵۴ مدینہ میں	۷۲	۳	۷۵
۶۰	» المؤمن	۴۰	۹	۲۴	مکیہ ۵۶-۵۷	۸۳	۲	۸۵
۶۱	» فصلت	۴۱	۶	۲۴ ۲۵	مکیہ	۵۳	۰	۵۲
۶۲	» الشوریٰ	۴۲	۵	۲۵	مکیہ اس میں ۲۳-۲۴-۲۵-۲۶ مدینہ میں	۴۹	۳	۵۲
۶۳	» الزخرف	۴۳	۷	۲۵	مکیہ صرف ایک آیت ۵۳ مدنی ہے	۸۸	۱	۸۹
۶۴	» الریان	۴۴	۳	۲۵	مکیہ	۵۹	۱	۵۹
۶۵	» المجاثمہ	۴۵	۴	۲۵	مکیہ صرف ایک آیت ۴۴ مدنی ہے	۳۲	۱	۳۷
۶۶	» الاحقاف	۴۶	۴	۲۶	مکیہ، آیت ۱۰-۱۵-۳۵ مدنی میں	۴۲	۳	۳۵
۶۷	» الزمرات	۵۱	۳	۲۶ ۲۷	مکیہ	۶۰	۰	۶۰
۶۸	» الغاشیہ	۸۸	۱	۳۰	مکیہ	۲۶	۰	۲۶
۶۹	» الکہف	۱۸	۱۲	۱۵ ۱۶	مکیہ آیت ۲۸-۲۹-۸۲-۸۳-۸۵	۱۰۲	۸	۱۱۰
					۸۶-۸۷-۸۸-۸۹			
۷۰	» النحل	۱۶	۱۶	۱۴	مکیہ آیت ۲۶-۲۷-۲۸	۱۲۵	۳	۱۲۸
۷۱	» قوچ	۷۱	۲	۲۹	مکیہ	۲۸	۰	۲۸

ترتیب الترتیب	السور	ترتیب السور	عدد الروع	عدد الاستزاد	مکی اور مدنی آیتوں کی تعداد	آیات الہیہ	آیات اللہ	جملہ آیاتہا
۷۲	سورۃ الزلزلہ	۱۳	۷	۱۳	مکیہ آیت ۲۸-۲۹	۵۰	۲	۵۲
۷۳	الانبیاء	۲۱	۷	۱۷	مکیہ	۱۱۲	۰	۱۱۲
۷۴	المؤمنون	۲۳	۶	۱۸	مکیہ	۱۱۸	۰	۱۱۸
۷۵	الجمہ	۳۲	۳	۲۱	مکیہ آیت ۱۶-۱۷-۱۸-۱۹-۲۰	۲۵	۵	۳۰
۷۶	الطور	۵۲	۲	۲۷	مکیہ	۲۹	۰	۲۹
۷۷	الملك	۶۷	۲	۲۹	مکیہ	۳۰	۰	۳۰
۷۸	الحاقة	۶۹	۲	۲۹	مکیہ	۵۲	۰	۵۲
۷۹	المعارج	۷۰	۲	۲۹	مکیہ	۴۴	۰	۴۴
۸۰	النبا	۷۸	۲	۳۰	مکیہ	۳۰	۰	۳۰
۸۱	النازعات	۷۹	۲	۳۰	مکیہ	۴۶	۰	۴۶
۸۲	الانفطار	۸۲	۱	۳۰	مکیہ	۱۹	۰	۱۹
۸۳	الاشعراق	۸۴	۱	۳۰	مکیہ	۲۵	۰	۲۵
۸۴	الروم	۳۰	۱	۲۱	مکیہ، صرف ایک آیت کا مدنی ہے	۵۹	۱	۶۰
۸۵	العنکبوت	۸۶	۷	۲۱	مکیہ، اس میں سے آیت ۱-۲-۳-۴-۵-۶-۷-۸-۹-۱۰-۱۱	۵۸	۱۱	۶۹
۸۶	المطففين	۸۳	۱	۳۰	مکیہ	۳۶	۰	۳۶

ترتیب النزول	السر	ترتیب التلاوة	عدد الکرکوع	عدد الاجزاء	مکی اور مدنی آیتوں کی تعداد	آیات المکیة	آیات المدنیة	آیات تراجمہ
۸۷	سورة البقرہ	۲	۴۰	$\frac{۲-۱}{۳}$	مدنیہ صرف ایک آیت ۱۰۰ میں ہے مقام منی نازل ہوئی	۰	۲۸۵	۲۸۶
۸۸	الانفال	۸	۱۰	$\frac{۹}{۱۰}$	مدنیہ آیت ۳۰-۳۱-۳۲-۳۳ ۳۴-۳۵-۳۶ مکی ہی	۴۸	۷	۷
۸۹	آل عمران	۳	۲۰	$\frac{۳}{۴}$	مدنیہ	۰	۸۹	۲۰۰
۹۰	الاحزاب	۳۳	۹	$\frac{۲۱}{۲۲}$	مدنیہ	۰	۷۳	۷۳
۹۱	الممتحنہ	۴۰	۲	۲۸	مدنیہ	۰	۱۳	۱۳
۹۲	النساء	۴	۲۴	$\frac{۵-۴}{۴}$	"	۰	۱۷۶	۱۷۶
۹۳	الزمر	۹۹	۱	۳۰	"	۰	۸	۸
۹۴	الحديد	۵۷	۴	۲۷	"	۰		
۹۵	محمد	۴۷	۴	۲۶	مدنیہ آیت ۱۳ راہ ہجرت میں ہوئی تھی	۰	۳۷	۳۸
۹۶	الزمر	۱۳	۴	۱۳	"	۰	۴۳	۴۳
۹۷	الرحمن	۵۵	۳	۲۷	"	۰	۱۸	۷۸
۹۸	الانسان	۷۶	۲	۲۹	"	۰	۳۱	۳۱
۹۹	الطلاق	۷۵	۲	۲۸	"	۰	۱۲	۱۲
۱۰۰	البینة	۹۸	۱	۳۰	"	۰	۸	۸

ترتیب التور	التور	ترتیب التور	عدد الروع	عدد الاجزاء	مکی اور مدنی آیتوں کی تعداد	آیات المکیہ	آیات المدنیہ	آیات مجملہ
۱۰۱	سورة الطور	۵۹	۳	۲۸	مدینہ	.	۳۴	۳۴
۱۰۲	" النور	۲۴	۹	۱۸	"	.	۴۲	۴۲
۱۰۳	" الحج	۲۲	۱۰	۱۰	مدینہ آیت ۵۲-۵۳-۵۴-۵۵	۳	۴۴	۴۸
۱۰۴	" المنافقون	۲۳	۲	۲۸	"	.	۱۱	۱۱
۱۰۵	" المجادلہ	۵۸	۳	۲۸	"	.	۲۲	۲۲
۱۰۶	" الحجرات	۴۹	۲	۲۶	"	.	۱۸	۱۸
۱۰۷	" التحریم	۶۶	۲	۲۸	"	.	۱۲	۱۲
۱۰۸	" التغابن	۶۴	۲	۸۸	"	.	۱۸	۱۸
۱۰۹	" الصف	۶۱	۲	۲۸	"	.	۱۴	۱۴
۱۱۰	" الجمعہ	۶۲	۲	۲۸	"	.	۱۱	۱۱
۱۱۱	" الفتح	۲۸	۳	۲۶	پوری سورہ مدینہ سے والپی رستہ راستہ میں نازل ہوئی	.	۲۹	۰
۱۱۲	" المائدہ	۵	۱۴	۶	مدینہ صرف آیت ۲ شہر میں مقام عرفات نازل ہوئی	.	۱۱۹	۱۲۰
۱۱۳	" التوبہ	۹	۱۴	۱۱	مدینہ آیت ۱۲۸-۱۲۹ مکی میں	۲	۱۲۷	۱۲۹
۱۱۴	" النصر	۱۱۰	۱	۳۰	پوری سورہ شہر میں مقام منیٰ نازل ہوئی	.	۰	۳

فہرست سورت قرآن مجید

(حسب ترتیب تلاوت)

ترتیب التلاوة	السورة	ترتیب النزول	عدد الآیات	الاجزاء	مکی اور مدنی آیتوں کی تعداد	آیات الذکر	آیات المدنیہ	آیات الذکر
۱	سورة الفاتحة مکیہ	۵	۱	۱		۰	۷	۷
۲	البقرہ مدنیہ	۸۷	۲۸۱	۲۸۱	۲۸۱	۲۸۱	۰	۲۸۱
۳	آل عمران	۸۹	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۰	۲۰
۴	النساء	۹۲	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۰	۲۳
۵	المائدہ	۱۱۲	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۰	۱۷
۶	الانعام	۵۵	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۰	۲۰
۷	الاعراف	۳۹	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۰	۲۳
۸	الأنفال	۸۸	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۰	۱۰

ترتیب النزول	السور	ترتیب النزول	عدد الآیات	مکی اور مدنی آیتوں کی تعداد	آیات المکیہ	آیات المدنیہ	جملہ آیات
۹	التوبہ	۱۱۳	۱۶	مدنیہ آیت ۱۱۸-۱۲۹ مکی ہیں	۲	۱۲۷	۱۲۹
۱۰	یونس	۵۱	۱۱	مکیہ آیت ۴-۳۰-۹۲ مکی ہیں	۱۰۵	۴	۱۰۹
۱۱	هود	۵۲	۱۰	مکیہ آیت ۱۱-۱۲-۱۱۴ مدنی ہیں	۱۲۰	۳	۱۲۳
۱۲	یوسف	۵۳	۱۲	مکیہ آیت ۱-۲-۳-۷	۱۰۷	۴	۱۱۱
۱۳	الرعد	۹۶	۶	مدنیہ	۰	۹۶	۹۶
۱۴	ابراہیم	۷۲	۷	مکیہ آیت ۲۸-۲۹ مدنی ہیں	۵۰	۲	۵۲
۱۵	الحجر	۵۳	۶	مکیہ آیت ۲۷	۹۸	۱	۹۹
۱۶	الفتح	۷۰	۱۶	مکیہ آیت ۲۶-۲۷-۲۸ مدنی ہیں	۱۲۵	۳	۱۲۸
۱۷	الاسراء	۵۰	۱۳	مکیہ آیت ۲۶-۲۷-۲۸-۲۹-۳۰-۳۱-۳۲-۳۳-۳۴-۳۵-۳۶-۳۷-۳۸-۳۹-۴۰-۴۱-۴۲-۴۳-۴۴-۴۵-۴۶-۴۷-۴۸-۴۹-۵۰ مدنی ہیں	۹۹	۱۲	۱۱۱
۱۸	الکہف	۶۹	۱۲	مکیہ آیت ۲۸-۲۹-۳۰-۳۱-۳۲-۳۳-۳۴-۳۵-۳۶-۳۷-۳۸-۳۹-۴۰-۴۱-۴۲-۴۳-۴۴-۴۵-۴۶-۴۷-۴۸-۴۹-۵۰ مدنی ہیں	۱۰۲	۸	۱۱۰
۱۹	مریم	۲۳	۶	مکیہ آیت ۵۸-۵۹ مدنی ہیں	۹۶	۲	۹۸
۲۰	طہ	۲۵	۸	مکیہ آیت ۱۳۰-۱۳۱ مدنی ہیں	۱۳۳	۲	۱۳۵
۲۱	الانبیاء	۷۳	۷	مکیہ	۱۱۲	۰	۱۱۲
۲۲	الحج	۱۰۳	۱۷	مدنیہ آیت ۵۲-۵۳-۵۴-۵۵ مکی ہیں	۲	۱۷	۱۹

ترتیب اتلاوة	النور	ترتیب النزول	عدد الركوع	الاجزاء	مکی اور مدنی آیتوں کی تعداد	الآیات المکیة	الآیات المدنیة	جملہ آیات
۲۳	المؤمنون	۷۳	۴	۱۸	مکیہ	۱۱۸		۱۱۸
۲۴	النور	۱۰۲	۹	۱۸	مدنیہ		۴۴	۴۴
۲۵	الفرقان	۲۲	۴	۱۸/۱۹	مکیہ آیت ۲۸-۲۹-۳۰ مدنی ہیں	۷۴	۳	۷۷
۲۶	الشعراء	۴۷	۱۱	۱۹	مکیہ آیت ۱۹۷-۲۲۳-۲۲۶			
۲۲۷			۵	۲۲۲	۲۲۷ مدنی ہیں۔		۵	۲۲۷
۲۷	الغفل	۲۸	۷	۱۹/۲۰	مکیہ	۹۳		۹۳
۲۸	القصص	۲۹	۹	۲۰	مکیہ آیت ۵۲-۵۳-۵۴-۵۵ ۸۵ آیت بجز تمام حجتہ نازل ہو کر ہیں	۸۳	۵	۸۸
۲۹	العنکبوت	۸۵	۷	۲۰/۲۱	مکیہ آیت ۱-۲-۳-۴-۵-۶ ۷-۸-۹-۱۰-۱۱ مدنی ہیں	۵۸	۱۱	۶۹
۳۰	الروم	۸۴	۶	۲۱	مکیہ صرف ایک آیت ۱۷ مدنی ہے	۵۹	۱	۶۰
۳۱	تھان	۵۷	۳	۲۱	مکیہ آیت ۲۷-۲۸-۲۹ مدنی ہیں	۳۱	۳	۳۴
۳۲	الجمہ	۷۵	۳	۲۱	مکیہ آیت ۱۶-۱۷-۱۸-۱۹-۲۰ مدنی ہیں	۲۵	۵	۳۰
۳۳	الاحزاب	۹۰	۹	۲۱/۲۲	مدنیہ	۷۳		۷۳
۳۴	سبا	۵۸	۶	۲۲	مکیہ صرف ایک آیت ۱۷ مدنی ہے	۵۳	۱	۵۴
۳۵	ناظر	۲۳	۵	۲۲/۲۳	مکیہ	۴۵		۴۵

ترتیب اتصال	سورہ	ترتیب النزول	عدد الآیات	الاجزاء	مکی اور مدنی آیتوں کی تعداد	آیات المکیہ	آیات المدنیہ	جملہ آیات
۳۶	سورہ بقرہ	۲۱	۵	۲۲/۲۳	مکیہ صرف ایک آیت ۲۵ مدنی ہے	۸۲	۱	۸۳
۳۷	سورہ انفاس	۵۶	۵	۲۳	مکیہ	۱۸۲	۰	۱۸۲
۳۸	سورہ ص	۳۸	۵	۲۳	مکیہ	۸۸	۰	۸۸
۳۹	سورہ الزمر	۵۹	۸	۲۳/۲۴	مکیہ آیت ۵۲-۵۳-۵۴ مدنی ہیں	۴۹	۴	۵۳
۴۰	سورہ غافر	۴۰	۹	۲۴	مکیہ آیت ۵۶-۵۷ مدنی ہیں	۸۳	۲	۸۵
۴۱	سورہ فصلت	۴۱	۴	۲۴/۲۵	مکیہ	۵۴	۰	۵۴
۴۲	سورہ الشوریٰ	۴۲	۵	۲۵	مکیہ آیت ۲۲-۲۳-۲۴-۲۵ مدنی ہیں	۴۹	۴	۵۳
۴۳	سورہ الزخرف	۴۳	۷	۲۵	مکیہ صرف ایک آیت ۴۵ مدنی ہے	۸۸	۱	۸۹
۴۴	سورہ المجادلہ	۴۴	۳	۲۵	مکیہ	۵۹	۰	۵۹
۴۵	سورہ الحاشیہ	۶۵	۴	۲۵	مکیہ صرف ایک آیت ۱۳ مدنی ہے	۲۶	۱	۲۷
۴۶	سورہ الاحزاب	۶۶	۴	۲۶	مکیہ آیت ۱۰-۱۵-۳۵ مدنی ہیں	۳۲	۳	۳۵
۴۷	سورہ محمد	۹۵	۴	۲۶	مدنی آیت ۱۳ اور ہجرت میں ۲۸ نازل ہوئی	۰	۲۶	۲۶
۴۸	سورہ الفتح	۱۱۱	۳	۲۶	مدنی پوری سورہ صلح حدیبیہ والہجرت کے دوران نازل ہوئی	۰	۰	۲۶
۴۹	سورہ الحجرات	۱۰۶	۲	۲۶	مدنی	۰	۱۸	۱۸
۵۰	سورہ یٰسین	۳۴	۳	۲۶	مکیہ صرف ایک آیت ۲۸ مدنی ہے	۴۴	۱	۴۵

ترتیب السلامة	سور	ترتیب النزل	عدد الآیات	مکی اور مدنی آیتوں کی تعداد	آیات المکیہ	آیات المدنیہ	جملہ آیات
۵۱	سورة النبیؐ	۴۷	۳	مکیہ	۲۶	۰	۲۶
۵۲	» الطور	۷۶	۲	مکیہ	۲۷	۰	۲۷
۵۳	» النجم	۶۳	۳	مکیہ صرف ایک آیت ۲۲ مدنی ۱	۲۷	۱	۲۸
۵۴	» القمر	۹۷	۳	مکیہ آیت ۲۳-۲۵، ۲۴-۲۶ مدنی ہیں	۲۷	۳	۳۰
۵۵	» الرحمن	۷۷	۳	مدنیہ	۲۷	۰	۲۷
۵۶	» الواقعة	۹۶	۳	مکیہ آیت ۸۱-۸۲ مدنی ہیں۔	۲۷	۲	۲۹
۵۷	» الحديد	۱۰۱	۴	مدنیہ	۲۷	۰	۲۷
۵۸	» المجادلة	۱۰۵	۳	مدنیہ	۲۸	۰	۲۸
۵۹	» الحشر	۱۰۸	۳	مدنیہ	۲۸	۰	۲۸
۶۰	» الممتحنة	۹۱	۲	مدنیہ	۲۸	۰	۲۸
۶۱	» الصف	۱۰۹	۲	مدنیہ	۲۸	۰	۲۸
۶۲	» الجمعة	۱۱۰	۲	»	۲۸	۰	۲۸
۶۳	» المنافقون	۱۰۴	۲	»	۲۸	۰	۲۸
۶۴	» التغابن	۱۰۸	۲	»	۲۸	۰	۲۸
۶۵	» الطلاق	۹۹	۲	»	۲۸	۰	۲۸
۶۶	» التحريم	۱۰۷	۲	»	۲۸	۰	۲۸

جملہ آیات	آیات	آیات	مکی اور مدنی آیتوں کی تعداد	الاجزاء	عدد	ترتیب	النزول	السرور	تسبیب	اتلاوہ
آیات	المدینہ	المکہ			الروکعت					
۳۰	۰	۳۰	مکیہ	۲۹	۲	۷۷		سورۃ الملک	۷۷	
۵۲	۲۰	۳۲	مکیہ آیت ۱۷-۱۸-۱۹-۲۰-۲۱- ۲۲-۲۳-۲۴-۲۵-۲۶-۲۷-۲۸- ۲۹-۳۰-۳۱-۳۲-۳۳-۳۴- ۳۵-۳۶-۳۷-۳۸-۳۹- ۴۰-۴۱-۴۲-۴۳-۴۴-۴۵- ۴۶-۴۷-۴۸-۴۹-۵۰- ۵۱-۵۲-مدنی ہیں۔	۲۹	۲	۲		القلم	۷۸	
۵۲	۰	۵۲	مکیہ	۲۹	۲	۷۸		الحاقة	۷۹	
۴۳	۰	۴۳	"	۲۹	۲	۷۹		المعارج	۸۰	
۲۸	۰	۲۸	"	۲۹	۲	۸۱		فوج	۸۱	
۲۸	۰	۲۸	"	۲۹	۲	۴۰		الجن	۸۲	
۲۰	۳	۱۷	" آیت ۱۰-۱۱-۲۰ مدنی ہیں	۲۹	۳	۳		المرسلات	۸۳	
۵۶	۰	۵۶	مکیہ	۲۹	۲	۳		المدثر	۸۴	
۴۰	۰	۴۰	"	۲۹	۲	۳۱		القیامۃ	۸۵	
۳۱	۳۱	۰	مدنیہ	۲۹	۲	۹۸		الانسان	۸۶	
۵۰	۱	۴۹	مکیہ صرف ایک آیت ۳۸ مدنی ہے۔	۲۹	۲	۳۳		المرسلات	۸۷	
۴۰	۰	۴۰	مکیہ	۳۰	۲	۸۰		النبأ	۸۸	
۴۶	۰	۴۶		۳۰	۲	۸۱		النازعات	۸۹	

ترتیب الترتیب	سورہ	ترتیب النزل	عدد الروايات	الاجزاء	مکی اور مدنی آیتوں کی تعداد	آیات الایات الکلیۃ	آیات الایات المدنیۃ	جملہ
۸۰	سورہ عبس	۲۳	۱	۳۰	مکیہ	۲۲	۰	۲۲
۸۱	» العنکبوت	۷	۱	۳۰	»	۲۹	۰	۲۹
۸۲	» الانفطار	۸۲	۱	۳۰	»	۱۹	۰	۱۹
۸۳	» المطففين	۸۶	۱	۳۰	»	۲۶	۰	۲۶
۸۴	» الانشقاق	۸۳	۱	۳۰	»	۲۵	۰	۲۵
۸۵	» البروج	۲۷	۱	۳۰	»	۲۲	۰	۲۲
۸۶	» الطارق	۳۶	۱	۳۰	»	۱۷	۰	۱۷
۸۷	» الاعلیٰ	۸	۱	۳۰	»	۱۹	۰	۱۹
۸۸	» الغاشیة	۶۸	۱	۳۰	»	۲۶	۰	۲۶
۸۹	» الفجر	۱۰	۱	۳۰	»	۳۰	۰	۳۰
۹۰	» البلد	۳۵	۱	۳۰	»	۲۰	۰	۲۰
۹۱	» الشمس	۲۶	۱	۳۰	»	۱۵	۰	۱۵
۹۲	» الليل	۹	۱	۳۰	»	۲۱	۰	۲۱
۹۳	» الضحیٰ	۱۱	۱	۳۰	»	۱۱	۰	۱۱
۹۴	» الشرح	۱۲	۱	۳۰	»	۸	۰	۸
۹۵	» التین	۲۸	۱	۳۰	»	۸	۰	۸

ترتیب	تسور	ترتیب	عدد	الاجزاء	مکی اور مدنی آیتوں کی تعداد	آیات	آیات	جملہ
الترتیب		النزل	الکعب		المکیہ	المدنیہ	آیاتہا	
۹۶	سورہ العلق	۱	۱	۳۰	مکیہ	۱۹	۰	۱۹
۹۷	» القدر	۲۵	۱	۳۰	»	۵	۰	۵
۹۸	» البینۃ	۱۰۰	۱	۳۰	مدنیہ	۸	۰	۸
۹۹	» الزلزلة	۹۳	۱	۳۰	»	۴	۰	۴
۱۰۰	» العاديات	۱۳	۱	۳۰	مکیہ	۱۱	۰	۱۱
۱۰۱	» القارعة	۳۰	۱	۳۰	»	۱۱	۰	۱۱
۱۰۲	» الکافر	۱۶	۱	۳۰	»	۸	۰	۸
۱۰۳	» العصر	۱۳	۱	۳۰	»	۳	۰	۳
۱۰۴	» الضحیٰ	۳۲	۱	۳۰	»	۹	۰	۹
۱۰۵	» النیل	۱۹	۱	۳۰	»	۵	۰	۵
۱۰۶	» قریش	۲۹	۱	۳۰	» آیت ۱-۲-۳ مدنی ہی	۳	۳	۴
۱۰۷	» الماعون	۱۷	۱	۳۰	» آیت ۱-۲-۳ مدنی ہی	۳	۳	۶
۱۰۸	» التکوثر	۱۵	۱	۳۰	»	۳	۰	۳
۱۰۹	» الحافون	۱۸	۱	۳۰	»	۶	۰	۶
۱۱۰	» الفجر	۱۱۴	۱	۳۰	» مکی کی فتح ۵۷ میں پوری سورہ			۳

بقام منی نازل ہوئی

ترتیب اتلاوة	السور	ترتیب النزل	عدد الآیات	مکی اور مدنی آیتوں کی تعداد	آیات المکّیة	آیات المدنیة	جملہ آیاتها
۱۱۱	سورة المد	۶	۱	۳۰	مکیہ	۵	۵
۱۱۲	الاعلام	۲۲	۱	۳۰	مکیہ	۳	۳
۱۱۳	الفلق	۲۰	۱	۳۰	مکیہ	۵	۵
۱۱۴	الناس	۲۱	۱	۳۰	مکیہ	۶	۶